شعبۂ تعلیمِ بنیاد کے ہفتہ وار اجلاس میں طلبہ کی حاضری بڑھانے کے طریقوں پر غور

□ نمائندہ خصوصی برائے تعلیم و ثقافت

اجلاس کی صدارت ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر نسرین جوئیہ نے کی۔ اجلاس میں ضلع کے 14 تعلیمی اداروں کے سربراہان، ماہرینِ تعلیم اور والدین کی نمائندہ تنظیموں کے عہدیداروں نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں پرائمری سطح پر داخلہ شدہ بچوں کی تعداد 1 لاکھ 42 ہزار ہے، لیکن روزانہ حاضری اوسطاً 61 فیصد کے قریب رہتی ہے۔ ڈاکٹر نسرین جوئیہ نے کہا کہ ’’جب تک بچہ اسکول کو بوجھ نہیں بلکہ خوشی کی جگہ نہیں سمجھے گا، ہم حاضری کے اعداد و شمار بہتر نہیں کر سکتے‘‘۔

اجلاس کے دوران یہ تجویز سامنے آئی کہ ہر یونین کونسل کی سطح پر ایک ’’ماں باپ کمیٹی‘‘ بنائی جائے جو ہر ہفتے گھر گھر جا کر غیر حاضر بچوں کے والدین سے ملاقات کرے۔ اس تجویز کو متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔ اس کے علاوہ یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ جن بچوں کی حاضری 75 فیصد سے کم ہو، ان کے نام ہر مہینے کی 5 تاریخ کو ضلعی دفتر بھیجے جائیں گے۔

ڈاکٹر نسرین جوئیہ نے کہا کہ ’’ہم سزا کے قائل نہیں، ہم سہولت کے قائل ہیں۔ اگر کسی بچے کے گھر کے قریب اسکول نہیں تو ہم وہاں عارضی مرکز بنائیں گے، اگر کسی بچی کے لیے ٹرانسپورٹ کا مسئلہ ہے تو ہم اس پر بھی غور کریں گے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کے 9 اسکولوں میں پینے کے صاف پانی کے پلانٹ لگائے گئے ہیں اور باقی اسکولوں میں بھی رواں مالی سال کے دوران یہ سہولت فراہم کر دی جائے گی۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں 2014 سے اب تک 37 اسکول بند ہو چکے ہیں، جن میں سے بیشتر کی وجہ یہ تھی کہ وہاں طلبہ کی تعداد 20 سے کم رہ گئی تھی۔ ڈاکٹر نسرین جوئیہ نے کہا کہ ’’ہم کسی اسکول کو بند کرنے سے پہلے اس کے ساتھ ایک متبادل انتظام کریں گے، کوئی بچہ اچانک تعلیم سے محروم نہیں ہوگا‘‘۔ اجلاس کا اگلا اجلاس 28 مئی کو ہوگا۔

ضلعی تعلیمی دفاتر میں ہفتہ وار کھلی کچہری کا آغاز

□ نمائندہ خصوصی برائے تعلیم و ثقافت

ڈاکٹر نسرین جوئیہ نے کہا کہ ’’ہم سزا کے قائل نہیں، ہم سہولت کے قائل ہیں۔ اگر کسی بچے کے گھر کے قریب اسکول نہیں تو ہم وہاں عارضی مرکز بنائیں گے، اگر کسی بچی کے لیے ٹرانسپورٹ کا مسئلہ ہے تو ہم اس پر بھی غور کریں گے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کے 9 اسکولوں میں پینے کے صاف پانی کے پلانٹ لگائے گئے ہیں اور باقی اسکولوں میں بھی رواں مالی سال کے دوران یہ سہولت فراہم کر دی جائے گی۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں 2014 سے اب تک 37 اسکول بند ہو چکے ہیں، جن میں سے بیشتر کی وجہ یہ تھی کہ وہاں طلبہ کی تعداد 20 سے کم رہ گئی تھی۔ ڈاکٹر نسرین جوئیہ نے کہا کہ ’’ہم کسی اسکول کو بند کرنے سے پہلے اس کے ساتھ ایک متبادل انتظام کریں گے، کوئی بچہ اچانک تعلیم سے محروم نہیں ہوگا‘‘۔ اجلاس کا اگلا اجلاس 28 مئی کو ہوگا۔

ہفتہ وار کھلی کچہری میں ضلعی تعلیمی افسر کے خلاف 17 شکایات پیش

□ نمائندہ خصوصی برائے تعلیم و ثقافت

ڈاکٹر نسرین جوئیہ نے کہا کہ ’’ہم سزا کے قائل نہیں، ہم سہولت کے قائل ہیں۔ اگر کسی بچے کے گھر کے قریب اسکول نہیں تو ہم وہاں عارضی مرکز بنائیں گے، اگر کسی بچی کے لیے ٹرانسپورٹ کا مسئلہ ہے تو ہم اس پر بھی غور کریں گے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کے 9 اسکولوں میں پینے کے صاف پانی کے پلانٹ لگائے گئے ہیں اور باقی اسکولوں میں بھی رواں مالی سال کے دوران یہ سہولت فراہم کر دی جائے گی۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں 2014 سے اب تک 37 اسکول بند ہو چکے ہیں، جن میں سے بیشتر کی وجہ یہ تھی کہ وہاں طلبہ کی تعداد 20 سے کم رہ گئی تھی۔ ڈاکٹر نسرین جوئیہ نے کہا کہ ’’ہم کسی اسکول کو بند کرنے سے پہلے اس کے ساتھ ایک متبادل انتظام کریں گے، کوئی بچہ اچانک تعلیم سے محروم نہیں ہوگا‘‘۔ اجلاس کا اگلا اجلاس 28 مئی کو ہوگا۔

ضلعی تعلیمی دفاتر میں ہفتہ وار کھلی کچہری کا آغاز

□ نمائندہ خصوصی برائے تعلیم و ثقافت

ڈاکٹر نسرین جوئیہ نے کہا کہ ’’ہم سزا کے قائل نہیں، ہم سہولت کے قائل ہیں۔ اگر کسی بچے کے گھر کے قریب اسکول نہیں تو ہم وہاں عارضی مرکز بنائیں گے، اگر کسی بچی کے لیے ٹرانسپورٹ کا مسئلہ ہے تو ہم اس پر بھی غور کریں گے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کے 9 اسکولوں میں پینے کے صاف پانی کے پلانٹ لگائے گئے ہیں اور باقی اسکولوں میں بھی رواں مالی سال کے دوران یہ سہولت فراہم کر دی جائے گی۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں 2014 سے اب تک 37 اسکول بند ہو چکے ہیں، جن میں سے بیشتر کی وجہ یہ تھی کہ وہاں طلبہ کی تعداد 20 سے کم رہ گئی تھی۔ ڈاکٹر نسرین جوئیہ نے کہا کہ ’’ہم کسی اسکول کو بند کرنے سے پہلے اس کے ساتھ ایک متبادل انتظام کریں گے، کوئی بچہ اچانک تعلیم سے محروم نہیں ہوگا‘‘۔ اجلاس کا اگلا اجلاس 28 مئی کو ہوگا۔

ہفتہ وار کھلی کچہری میں ضلعی تعلیمی افسر کے خلاف 17 شکایات پیش